①

زکوۃ :-

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے ذمہ تین قسم کی عبادات فرض کی ہیں جن میں

1:- ظاہری 2. باطنی 3. مالی عبادات شامل ہیں۔ زکوۃ کا تعلق مالی عبادت سے ہے جو اسلام کے پانچ بنیادی ارکان کا تیسرا / چوتھا لازمی جز ہے۔ قرآن کریم میں نماز کے بعد جابجا زکوۃ کا ذکر کیا گیا ہے۔ سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے ترجمہ "اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو"
2:43

زکوۃ کے لفظی معنی / لغوی معنی :-

زکوۃ کے لفظی معنی پاک ہونا، بڑھنا اور دوسرا معنی نشوونما پانا کے ہیں۔

زکوۃ کے اصطلاحی معنی :-

زکوۃ کب فرض ہوئی؟ :-

زکوۃ 2 ہجری کو فرض ہوئی۔

دینی اصطلاح :-

شرعی / دینی اصطلاح میں زکوۃ ایسی مالی عبادت ہے جو ہر صاحب نصاب مسلمان پر اس کے اپنے مال کا چالیسواں حصہ (جو ڈھائی فیصد بنتا ہے) فرض ہے۔ اور یہ ڈھائی فیصد کسی غریب، نادار، یتیم اور مستحقین کو ادا کیا جائے۔ نماز کے بعد اہم ترین عبادت ادائیگی زکوۃ ہے۔

ادائیگی زکوۃ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی بے حساب نعمتوں کے اعتراف
اور اس کا شکر بجا لانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ زکوۃ کے بارے میں
قرآن پاک اور احادیث میں کثرت اور وضاحت کے ساتھ تمام ضروری
احکامات اور ہدایات دی گئی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

فسأكتبها للذين يتقون ويؤتون الزكوة
والذين هم بآياتنا يؤمنون۔

ترجمہ: پس عنقریب ان لوگوں کے لیے رحمت ہے جو پرہیزگاری
اختیار کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہی
لوگ ہی ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے بھی جا بجا زکوۃ کی ادائیگی کا درس دیا جو ان کی
احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ ﷺ جسے اللہ نے مال دیا اور اس نے زکوۃ نہیں
ادا کی تو قیامت کے دن اس کا مال نہایت زہریلے گنجے
سانپ کی شکل اختیار کرے گا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر 1403.

زکوۃ کے مصارف:

قرآن کریم کی سورۃ توبہ کی آیت نمبر 60 میں زکوۃ
کے مصارف کا ذکر کیا گیا ہے جن کی کل تعداد آٹھ ہے جو درج
ذیل ہیں۔

1۔ فقیر
2۔ مساکین
3۔ عاملین (وہ لوگ جو زکوۃ کی وصولی پر حکومت کی طرف سے مامور ہوں)

4۔ مولفۃ القلوب :- اس سے مراد دل کو نرم کرنا ہے یعنی وہ لوگ جو سخت دل کفار ہیں یا جو اسلام میں نئے نئے داخل ہوئے ہیں یا وہ لوگ جو انتہائی غریب ہوں اور اسلام کی راہ سے بھٹک نہ جائیں انہیں بھی زکوۃ ادا کی جائے۔

5۔ وفی الرقاب :- "گردنیں چھڑوانے کے لیے" یعنی غلام آزاد کروانا۔

6۔ الغارمین :- "قرض دار" کسی قرض دار کا قرضہ ادا کرنا۔

7۔ فی سبیل اللہ :- اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کو۔

8۔ مسافر :- اگر چہ اپنے شہر میں امیر ترین ہو لیکن دوران سفر کی تنگی و حالات کے پیش نظر اس کے پاس ضروری اشیاء خریدنے کے پیسے بھی دستیاب نہ ہوں۔

زکوۃ کی فرضیت :-

قرآن کریم میں زکوۃ کے مصارف تفصیل سے بیان ہیں اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ کا اہتمام فرمایا اور مسلمانوں کو زکوۃ کی ادائیگی کا حکم دیا۔ صحابہ کرام نے بھی زکوۃ کی فضیلت و اہمیت پر زور دیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس نے زکوۃ سے انکار کیا اس کو قتل کر دیا جائے۔ زکوۃ اسلام میں امیر مسلمانوں پر فرض کر دی گئی ہے تاکہ غریبوں کی مالی مشکلات کو اس ذریعہ سے حل کیا جا سکے۔ مساوی تقسیم دولت کا یہ اصول اسلام نے چودہ سو سال پہلے بیان کر دیا جبکہ سرمایہ دارانہ نظام اٹھارویں صدی میں تقسیم دولت کو بیان کرتا ہے لیکن یہ تقسیم امیر کو مزید دولت مند اور غریب کو مزید تنزلی کے اصولوں

پڑھنی ہے۔

زکوۃ فرض ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1. مسلمان ہونا
2. بالغ ہونا
3. عاقل ہونا
4. آزاد ہونا
5. مال بقدرِ نصاب ہو یا اس سے زیادہ۔ مثلاً سونا اگر ساڑھے سات تولے سے زیادہ ہو۔
6. مال کا مالک ہونا
7. قرض دار نہ ہونا۔
8. نصاب کا ایک سال سے زائد عرصے پر محیط ہونا (قمری سال)

وہ عوامل جن کی وجہ سے زکوۃ فرض نہیں۔

1. غیر مسلم
2. نابالغ
3. مجنوں یا دیوانہ ہونا
4. غلام ہو
5. مال نصاب سے کم ہو۔ مثلاً سونا ساڑھے سات تولے سے کم ہو۔
6. ~~قرض دار ہونا~~۔ خود مالک نہ ہو بلکہ کسی اور کا مال اس کے پاس امانتاً یا کسی اور زمرے میں موجود ہو۔
7. قرض دار ہونا۔
8. نصاب کا ایک سال سے کم عرصے پر محیط ہونا۔

زکوۃ دینے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ مال میں برکت ہوتی ہے۔ مال پاک ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ نے زکوۃ اس لیے فرض کی ہے تاکہ وہ تمہارے باقی اموال کو پاک کر دے اور اس نے وراثت کو اس لیے فرض کیا"

سنن ابن داؤد 1781

اسی ہی طرح صحیح مسلم کی حدیث نمبر 1773 میں نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کا ذکر کیا جو دنیا میں زکوۃ کی ادائیگی نہیں کرتے تو ان کو آخرت کے دن ان کا سونا چاندی آگ میں گرم کر کے تپتا ہوا ان کی پشت اور پیشانیوں پر داغا جائے گا اور یہ عمل مسلسل جاری رہے گا۔ اسی ہی طرح اونٹ، بکریاں، گائے اور گھوڑوں کے مالکان جو زکوۃ کی ادائیگی نہیں کرتے آخرت میں یہ جانور ان کے اوپر دوڑائے جائیں گے اور یہ عمل بھی مسلسل ہو گا۔

نصاب زکوۃ۔

افراد زکوۃ کے بارے میں بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے واضح احکامات جاری کیے ہیں۔ جن کی تفصیل یوں ہے

سونا	ساڑھے سات تولے	2.5 %
چاندی	ساڑھے باون تولے	2.5 %
تجارتی مال	مال کی قیمت 20 دینار/85 گرام سونے کی قیمت کے برابر	2.5 %

اونٹ

بکری / بھیڑ

〃 گائے 〃

زکوۃ کی ادائیگی کے وقت قرض معاف نہیں کیا (جیسے عربی میں "دین" کہتے ہیں) جا سکتا ہے صرف حقیقی مال یا شے جو قابل فروخت ہو میں دی جائے گی جس کو عربی میں "عین" کہتے ہیں۔
زکوۃ کی فرضیت قرآن پاک سے ثابت ہے اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

زکوۃ ادا کرنے کے فضائل و فوائد

زکوۃ کی ادائیگی کے روحانی اور مالی فوائد ہیں:

- زکوۃ کی ادائیگی تکمیل ایمان کا ذریعہ ہے۔
- زکوۃ ادا کرنے والے پر رحمت الٰہی کا نزول ہوتا ہے
- تقویٰ و پرہیزگاری کے حصول کا ذریعہ ہے۔ سورۃ البقرہ آیت نمبر ۳ کے تحت اللہ پاک فرماتا ہے ہمارا دیا ہوئی روزی ہماری راہ میں خرچ کریں۔
- کامیابی کا راستہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ والذین ھم للزکوۃ فاعلون۔ سورۃ المومنون آیت ۴ اور وہ کہ زکوۃ دینے کا کام کرتے ہیں۔
- نصرت الٰہی کا مستحق
- زکوۃ کی ادائیگی کرنے والا اچھے لوگوں میں شمار ہوتا ہے

- اسلامی بھائیوں کو خوش یا ان کی ضروریات پوری کرنے کا ثواب
- اسلامی بھائی چارے کا بہترین اظہار
- فرمان اللہ اور رسولؐ کو پورا کرنا
- مال پاک ہو جاتا۔
- زکوۃ ادا کرنے سے لالچ اور بخل جیسی بری صفات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
- مال میں برکت ہوتی ہے۔
- جس نے زکوۃ ادا کی وہ شر سے دور ہو گیا
- جو بندہ کسی کی حاجت روائی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرے گا۔ صحیح مسلم حدیث نمبر 2699
- غریبوں کی دعائیوں کا حصول کا ذریعہ۔